بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیٹے کا نام جمیل رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا لڑکے کا نام "جمیل" رکھ سکتے ہیں؟

جواب

"جمیل" کا معنی ہے: "حسین، خوبصورت اور نیک۔" نیز ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی نام "جمیل" منقول ہے، لہذا یہ نام رکھنا جائز بلکہ بہتر ہے؛ کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر ہی نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف محمد رکھا جائے؛ کہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت ارشاد فرمائی گئی ہے اور بظاہر یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام پہ جمیل نام رکھ لیا جائے، امید ہے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

شرح الشفا میں ہے "واسمه جميل وهو صحابي غفاري" ترجمہ: اور ان کا نام جمیل ہے اور یہ غفاری صحابی ہیں۔ (شرح الشفا، جلد 1، صفحہ 629، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

لغت کی مشہور کتاب فرہنگ آصفیہ میں ہے "جمیل: خوبصورت، حسین، سندر، خوب، نیک۔" (فرہنگ آصفیہ، جلد 1، صفحہ 605، مطبوعہ: لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو پھر وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 9، ص 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب :

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسمّوا بخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں : "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔ "(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ "(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجیے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5472

تاریخ اجراء : یکم ربیع الثانی 1448ھ/14 ستمبر 2026ء